



سوال

(551) عورت کا جانور ذبح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کوئی جانور ذبح کر سکتی ہے، اگر عورت ذبح کرے تو اس جانور کا گوشت کھایا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن و حدیث میں عورت کے متعلق کوئی ممانعت نہیں ہے کہ وہ ذبح نہ کرے یا اس کا ذبیحہ ناجائز ہے، اس لیے عورت ذبح بھی کر سکتی ہے اور عورت کا ذبح کردہ جانور کھایا بھی جا سکتا ہے۔ چنانچہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک عورت نے پتھر کی دھار سے بکری کو ذبح کر دیا، جب رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے اسے کھانے کا حکم دیا۔ [1]

اس حدیث سے دو مسائل کا پتہ چلا: (1) ذبح کرنے کے لیے صرف پھری ہی نہیں بلکہ ہر تیز دھار چیز سے ذبح کیا جا سکتا ہے۔ (2) عورت ذبح کر سکتی ہے اور اس کا ذبح کیا جانور استعمال کیا جا سکتا ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] صحیح بخاری، الوکالہ: ۲۳۰۴۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 458



محدث فتویٰ